Paigam Madre Watan

BEL wins Dun & Bradstreet ‘Top PSU Award 2016’

روزنامہ پیغام مادر وطن دہلی
Saturday, 27, August 2016
www.paigammw.com

نورتن ڈیفنس PSU بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) میں ڈن &Bradstreet بھارت کی 'اوپر PSU ایوارڈ 2016' جیت لیا ھے 'مینوفیکچرنگ: درمیانہ اور لائٹ انجینئرنگ کے شعبے' کے زمرے.

آر ایس ایس اور بی جے پی کی

مہاتما گاندھی مخالف شبیہ ختم کرنے کی کوشش

بھوپال، 26 اگست (پی ایس آئی) مدھیہ پردیش کی راجدھانی میں جمعرات کو شروع ہوئی آرایس ایس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کی کوآرڈینیشن میٹنگ میں اس بات پر تشویش کا اظہار ظاہر کیا گیا کہ تنظیم اور پارٹی کی مہاتما گاندھی مخالف شبیہ کس طرح ختم کی جائے۔ بھوپال میں جاری دوروزہ میٹنگ کے آغاز میں ہی اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ سنگھ اور بی جے پی کو کئی سیاسی پارٹیاں 'مہاتما گاندھی مخالف قرار دینے سے نہیں چوکتی ہیں، بلکہ وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب بھی ہورہی ہیں۔

آخران کوششوں کو کیسے ناکام بنایا جائے۔ ذرائع کے مطابق سنگھ کے لیڈر بھیا جی جوشی نے بھی مہاتما گاندھی کو لے کر آرایس ایس اور بی جے پی کی 'گاندھی مخالف شبیہ کا تذکرہ کیا۔ میٹنگ میں مخالفین کے 'پروپیگنڈہ سے نمٹنے کے لئے حکمت عملی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ علاوہ ازیں گاندھی جینتی سے ایک خصوصی مہم چلانے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ اگلے سال اترپردیش اور پنجاب سمیت چار ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور آرایس ایس اور بی جے پی کے لیڈران ان انتخابات میں کسی طرح کا خطرہ مول لینا نہیں چاہتے۔

دونوں کی رائے ہے کہ 'ملک کے زیادہ تر لوگ جنہیں پوجتے ہیں، اقتدار حاصل کرنے کے لئے ہمیں بھی پوجنا ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی نے پہلے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی دھوم دھام سے منائی اور خود کو دلتوں کا حمایتی بتانے کی کوشش کی۔

اس کے بعد چندر شیکھر آزاد کی جنم بھومی پر خصوصی پروگرام کیا گیا اور اب خود کو مہاتما گاندھی کا پیروکار بتانے کی حکمت عملی بھی تیار کی جارہی ہے۔ سوچھ بھارت مہم کے لوگو میں مہاتما گاندھی کے چشمے کا استعمال پہلے ہی کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سنگھ اور بی جے پی میں اس بات پر غور وخوض کیا جارہا ہے کہ پارٹی کی سروسماج کے طور پر تصویر کیسے بنائی جائے اور مخالف جماعتوں کی غلط تشہیر کا کس طرح مقابلہ کیا جائے۔

گاندھی جینتی پر پروگرام منعقد کرنے پر بھی غور وخوض کیا جارہا ہے۔ تاہم ابھی یہ طے نہیں ہوا ہے کہ اس پروگرام کی شکل کیا ہوگی، کتنے دنوں چلے گا۔